APCR

Association For Protection of Civil Rights

- محترم محمد اسلم غازی صاحب نے 6/جنوری 2015 کو شعبہ ملکی و عالمی مسائل کا چارج جناب ارشد صاحب کو دیا اور دوسرے دن APCR کا دفتر جوائن کیا۔
- اس سہ ماہی میں کنوینر APCR محترم محمد اسلم غازی صاحب نے 65 دن خدمات انجام دیں۔ جن میں ''اسلام سب کے لیے'' دعوتی مہم کے لیے 8 یوم میں 8 مقامات، فساد سے متاثر نندوربار 1 یوم، ادارہ ادب اسلامی کے لیے اورنگ آباد 1 دن اور پونے 3 دن، نیز اجلاس نمائندگان کے لیے 1 دن برائے سفر۔ اس طرح کل 14 ایام میں 11 مقامات کے دورے ہوئے۔
- اس سہ ماہی میں عمل درآمد کا APCR کا کوئی منصوبہ نہیں تھا۔ دراصل سابق کنوینر کے خانگی اور دیگر مسائل کی بناء پر گزشتہ سال کا کوئی منصوبہ بن نہیں سکا تھا۔
- فروری کے پہلے ہفتے میں نندوربار میں فرقہ وارانہ فساد ہوا۔ وہاں کا دورہ کیا گیا۔ کلکٹر اور پولس سپرنٹنڈنٹ سے ملاقاتیں کر کے میمورنڈم دیے گئے جن کی نقول ریاستی ذمہ داران حکومت اور حقوق انسانی اور اقلیتی کمیشن کو بھیجی گئیں۔ اس سلسلے میں گرفتار شدگان کی رہائی کے لیے مقامی وکیلوں سے رابطہ کیا گیا لیکن اندازہ ہوا کہ مقامی وکلاء مقامی جج سے ملے ہوئے ہیں جو ضمانت دینے کے لیے رشوت طلب کر رہا ہے۔ ایڈووکیٹ پراچہ کے معاون وکیل تہور خان پٹھان سے مشورہ کیا گیا۔ انہوں نے ضلعی کورٹ سے کیس اورنگ آباد ہائی کورٹ (بنچ) میں آنے پر ضمانت کرانے کا مشورہ دیا جو مقامی وکلاء اور رفقاء کو بتا دیا گیا۔
- ایڈووکیٹ تہور خان پٹھان اورنگ آباد میں ایک کار کے ذریعہ ٹکر میں موٹر سائیکل حادثے سے دوچار ہوئے۔ ان کی عیادت کی گئی۔ انہوں نے اندیشہ ظاہر کیا کہ ان کی موٹر سائیکل کو کار نے ٹکر ماری تھی یہ ان فسطائی طاقتوں کی طرف سے انہیں جان سے مارنے کی دھمکیوں کی عملی شکل ہو سکتی ہے۔
- ایڈووکیٹ محمود پراچہ صاحب کی آمد پر ان سے ملاقات کی گئی۔ نیشنل اقلیتی   نے GIO کیس میں جو FIR درج کرائی گئی تھی اس پر ممبئی پولس سے جواب طلب کیا تھا۔ ممبئی پولس نے جواب دیا، اس کی نقل پراچہ صاحب کو دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ APCR مرکز (دہلی) میں ابوبکر سباق صاحب کو کہیے کہ وہ دہلی میں میرے دفتر سے کمیشن کو دیے گئے جواب کے متعلق ممبئی ہائی کورٹ میں FIR درج کرانے کا ڈرافٹ بنوائیں۔ چنانچہ ابوبکر سباق کو GIO کیس کے تمام فائلس فراہم کیے گئے۔ انہوں نے ایڈووکیٹ محمود پراچہ کے دہلی دفتر سے FIR ڈرافٹ بنوانے کی کوشش کی۔ ڈرافٹ ابھی مکمل نہیں ہو پایا ہے۔
- GIO کیس کے سلسلے میں ایڈووکیٹ یوسف مچھالہ صاحب سے ملاقات کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ ابھی بورڈ پر نہیں آ پایا ہے۔
- گئو ونش ہتیا پر حکومت مہاراشٹر کی جانب سے پابندی لگانے پر مچھالہ صاحب سے ملاقات کی گئی اور اس کیس میں انٹرونیشن کے امکان پر بات کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ قریشی حضرات نے یہ کیس ان کے ہی سپرد کیا ہے لیکن یہ مسئلہ مسلمان صرف گوشت کھانے کے نقطہ نظر سے دیکھ رہے ہیں جب کہ اس میں کئی معاش پیچیدگیاں بھی ہیں اس لیے ایک Survey کرا کے DATA حاصل کرنا چاہیے۔ TATA Social Institute والے 15-20 لاکھ روپے سروے کے اخراجات کا تخمینہ بتا رہے ہیں۔ جماعت کو یہ کام کرانا چاہیے۔ اس سلسلے میں امیر حلقہ سے مشورہ کیا گیا۔ یہ جائزہ بھی لیا گیا کہ آیا SIO کے ذریعے Survey ممکن ہے کیا؟ لیکن یہ بات سامنے آئی کہ کسی معروف ادارے کا سروے ہی عدالت میں معتبر ہو سکتا ہے۔ شعبہ ملکی و عالمی مسائل کے سکریٹری ارشد شیخ صاحب نے اس سلسلے میں کچھ ضروری معلومات اکٹھا کر کے ایک Dosier ترتیب دیا جسے ایڈووکیٹ مچھالہ صاحب کے حوالے کر دیا گیا۔
- ایڈووکیٹ محمود پراچہ کی ایماء پر پونے میں سابق IG پولس مہاراشٹر جناب شمس مشرف صاحب سے ملاقات کی گئی اور نریندر ڈھابولکر اور گووند پانسرے کے قتل کے معاملات میں APCR کو کیا کرنا چاہیے مشورہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ابھی دونوں کیس کورٹ مرحلے میں نہیں آئے ہیں۔ دونوں کے قاتل پہلے گرفتار ہوں پھر ان کے مقاصد کی تحقیقات ہو، جب معاملہ کورٹ میں آئے تو APCR کچھ کر سکتی ہے۔
- گووند پانسرے کی بیٹی اسمیتا پانسرے سے کولہاپور میں ربط قائم کیا گیا اور انہیں APCR کے پلیٹ فارم سے ایڈووکیٹ محمود پراچہ کی مفت مدد کی پیشکش کی گئی۔ موصوفہ نے کہا کہ وہ اپنی فیملی اور گووند پانسرے کے کامریڈ دوستوں سے مشورہ کرنے کے بعد جواب دیں گی۔
- ممبئی کی آرتھر روڈ جیل میں 2005 تا 2009 سالوں میں 55 قیدیوں کی موت Aids اور TB سے واقع ہوئی ہے۔ اس پر ایک Activist پردیپ بھالے کر نے ممبئی ہائی کورٹ میں PIL داخل کی ہے۔ ایڈووکیٹ محمود پراچہ سے مشورہ کیا گیا وہ اس کیس کو ہاتھ میں لینے کے لیے تیار ہیں۔